امام حسین پیدائشی جنتی

اور

یزید پلید جہنمی پیدائشی لعنتی

تالیف:

محمد جہانگیر نقشبندی

باہتمام:

مولانا محمد قاسم عطاری قادری ہزاروی

ناشران مکتبہ غوثیہ ہول سیل

سبزی منڈی، یونیورسٹی روڈ نزد پولیس چوکی، محلہ فرقان آباد، کراچی نمبر

فون: ۴۹۴۱۷۵۱ - ۴۴۹۹۰۷ قیمت:

اعجاز احمد عطاری

بے ادب گستاخ فرقہ کو سنا دے اے حسن
یوں کہا کرتے ہیں سنی داستان اہل بیت

ہم اہلسنت صحابہ کرام اور اہل بیت عظام کی محبت عین ایمان سمجھتے ہیں بلکہ ہم ہی صحابہ کو مانتے ہیں اہل بیت کو مانتے ہیں' ازواج مطہرات کو مانتے ہیں' حتیٰ کہ ہر بچے بچے غلام کو اپنا امام مانتے ہیں۔ لہذا واقعات کربلا اور فضائل اہل بیت تفصیل سے اگر معلوم کرنا چاہیں تو علماء حق اہل سنت کی ان کتابوں کا مطالعہ کریں جن کو پڑھ کر ایمان تازہ ہو جاتا ہے۔ شام کربلا' خاک کربلا' سوانح کربلا' کنز الخطیب' اوراق غم وغیرہ۔ ہم یہاں امام حسین رضی اللہ عنہ سے متعلق بے شمار فضائل میں سے چند بیان کریں گے اور پھر یزید پلید لعنتی کی خبر لیں گے جس کو خارجی گروہ جنتی ثابت کرنے کی ناکام کوشش کرتے ہیں۔ حقیقت میں یزید کے ساتھ جہنم میں اپنا ٹھکانہ ابھی سے بنانے کی کوشش میں لگے ہیں۔

فقیر کو چونکہ خطابت کی وجہ سے بے شمار جگہ جانا پڑتا ہے لوگ سوال کرتے ہیں یزید کے بارے میں۔ بس خیال آیا کہ یزید کے ماننے والے ہیں تو امام حسین رضی اللہ کے ماننے والے بھی موجود ہیں کہ ہم اہل بیت کے نمک خوار' یزیدوں کو منہ توڑ جواب دے کر حق نمک حلال کرنا چاہتے ہیں تاکہ قیامت کے دن اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے حقدار بن سکیں۔ ہم مسلمان یہ ہرگز برداشت نہیں کر سکتے کہ جنت کے نوجوانوں کے سردار امام حسین رضی اللہ عنہ کی شان میں کوئی بکواس کرے یا انگلی اٹھائے۔ اہلسنت عوام سے درخواست ہے کہ جو بھی یزید کا ماننے والا دیکھیں اس کو یہ کتاب پیش کردیں اور کہیں کہ اس کا جواب دو۔ صبح قیامت تک اس کا جواب نہیں

دے سکے گا انشاء اللہ۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں (ابن ماجہ)۔ اور پھر فرمایا جو حسین سے محبت رکھتا ہے اللہ اس سے محبت رکھتا ہے اور فرمایا حضرت حسن و حضرت حسین جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔ (مشکوۃ شریف) پھر فرمایا بے شک حسن و حسین رضی اللہ عنہم دونوں پھول ہیں میری دنیا میں۔ حضور علیہ السلام نے خطبہ چھوڑ کر منبر سے اتر کر دونوں کو گود میں اٹھالیا۔ (مشکوۃ شریف) حضور علیہ السلام امام حسن کی مدد کرتے اور امام حسین کی مدد جبرائیل کرتے تھے (شواہد النبوۃ) ہرنی نے اپنا بچہ دے دیا مگر امام حسین کو رونے نہیں دیا۔ (روضۃ الشہداء)

اہل بیت کی محبت میں ارشادات نبوی

- فرمایا میں نے دعا کی میرے اہل بیت میں کوئی جہنم
- میں داخل نہ ہو اللہ نے قبول کرلیا۔
- فرمایا جو اہل بیت کی محبت میں مرا وہ بخش دیا گیا۔
- جو شخص اہل بیت کی محبت مرا وہ شہید ہوا۔
- جو شخص اہل بیت کی محبت میں مرا وہ توبہ کے ساتھ مرا۔
- جو اہل بیت کی محبت میں مرا اس کو ملک الموت خوشخبری دیتے ہیں اور منکر نکیر۔
- جو اہل بیت کی محبت میں مرا وہ جنت میں جائے گا جیسے دلہن شوہر کے ساتھ۔
- جو اہل بیت کی محبت میں مرا قبر میں جنت کے دو دروازے کھول دیئے جائیں گے۔
- جو اہل بیت کی محبت میں مرا وہ اہل سنت و جماعت میں فوت ہوا۔

کان کھول کر سن لو!

- خبردار جو بغض اہل بیت میں مرا وہ کافر مرا۔
- خبردار جو بغض اہل بیت میں مرا وہ جنت کی خوشبو نہ سونگھ سکے گا۔

آج ہر مسلمان کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ کاش ہم بھی کربلا کے میدان میں ہوتے اور اہل بیت کی محبت میں جان قربان کرتے۔ دنیا میں کوئی مسلمان ایسا نہیں ملے گا جو یہ

خواہش رکھتا ہو کہ میں واقعہ کربلا میں یزید لعنتی کی فوج میں ہوتا۔

صحابہ کرام و تابعین کے فیصلے یزید لعنتی کے بارے میں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ سن ساٹھ ہجری سے اللہ کی پناہ مانگو اور بچوں کی حکمرانی سے۔

یعنی یزید کی حکومت سے پناہ مانگی۔ البدایہ والنہایہ۔

جب اہل مدینہ یزید کی بیعت توڑ کر اس کی اطاعت سے نکل گئے۔

حضرت عمر بن عبدالعزیز نے یزید کو امیرالمومنین کہنے پر بیس کوڑے لگوائے۔

التہذیب التہذیب

علامہ ذہبی فرماتے ہیں یزید ایک معیوب انسان ہے اس لائق نہیں کہ اس سے روایت لی جائے (میزان اعتدال)

امام بخاری نے ۲۲۳ یزید نام کے لوگوں کے حالات لکھے مگر اس لعنتی یزید کا ذکر تک نہ کیا (تاریخ کبیر)

حضرت عبداللہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ صحابی نے فرمایا اے شام والوں تمہارا شیطان یزید ہلاک ہوگیا (جذب القلوب)

اہل مدینہ اپنے عمامے اتار کر اور اپنے جوتے اتار کر یزید کی بیعت سے علیحدہ ہوگئے (جذب القلوب)

امام زین العابدین نے فرمایا اللہ یزید کو ذلیل و رسوا کرے (کشف المحجوب)

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ صحابی نے یزید پلید کی اطاعت سے انکار کیا اور اس کی برائیاں برسرعام بیان کرنا شروع کردیں (جذب القلوب)

امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ نے سکوت اختیار کیا۔

شاید اس لئے کہ آپ اس پلید کا ذکر تک کرنا نہیں چاہتے تھے۔

یزید پلید لعنتی کے ظلم کی فہرست

کون یزید جو شراب پیتا تھا کہ اگر دین احمد میں شراب حرام ہے تو تو عیسائی بن کر پی لے۔ (الصواعق المحرقہ)

وہ یزید جس نے مدینہ منورہ پر حملہ کیا تین دن تک مسجد نبوی میں نہ اذان ہوئی نہ جماعت ہوئی (مشکوۃ شریف)

وہ خبیث! جس نے مدینہ منورہ شہر کو لوٹا تباہ و برباد کیا (تاریخ الخلفاء)

وہ لعنتی! جس نے مدینہ کی عورتوں کی عزت برباد کی (البدایہ والنہایہ)

اس ظالم نے حضرت عبداللہ ابن زبیر صحابی کو قتل کرنے کے لئے مکہ مکرمہ پر حملہ کیا کعبہ شریف پر پتھر برسائے' تیر چلائے۔

کعبہ شریف کی چھت اور غلاف جل گیا۔ (البدایہ والنہایہ)

اس میں شک نہیں کہ یزید حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے قتل پر راضی ہوا اور خوش بھی ہوا۔ اہل بیت کی توہین کی' (شرح عقائد نسفی)

وہ لعنتی! یزید راگ رنگ کا متوالہ اور شرابی تھا اپنے پاس نوجوان لڑکیوں کو جو گانے گاتی تھیں اور نوجوان لڑکوں کو رکھتا تھا۔ کتوں کا شکاری تھا اور بندروں کو سونے کی ٹوپیاں پہناتا تھا۔ جب کوئی بندر مرجاتا تو اس کا سوگ مناتا تھا۔ (البدایہ والنہایہ)

وہ ظالم بے نمازی تھا سوتیلی ماؤں' بہنوں' بیٹیوں سے زنا کرتا تھا۔

تاریخ الخلفاء

دس ہزار مہاجرین و انصار و علماء کو شہید کیا گیا حرہ میں (جذب القلوب) اس ظالم کے ظلم کی داستان بڑی طویل ہے ہر شخص یہی کہہ سکتا ہے کہ یہ یزید جہنم کے نوجوانوں کا سردار ہے۔

خارجیوں کی دوغلی پالیسی یزید لعنتی کے بارے میں

وہ خارجی یزیدی' وہابی' نجدی' دیوبندی جو یزید کی تعریف کرتے ہیں وہ دیکھیں تبلیغی

جماعت کے بانی پیر رشید احمد گنگوہی کا فتویٰ اس میں لکھا ہے کہ لہٰذا یزید کے وہ افعال ناشائستہ ہرچند موجب لعن ہیں۔ (فتاویٰ رشیدیہ)

بتاؤ یزید کے کون کون سے افعال ناشائستہ ثابت کریں۔ زانی' شرابی' بے نمازی' بندر نچانا' سنت کو بدل ڈالنا' عورتوں کی عزتیں لوٹنا' مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ پر حملہ کرنا' مسجد نبوی میں گھوڑے باندھنا' ظلم کرنا' سب سے بڑھ کر یزید کی توبہ کا ثبوت نہیں ہے۔

معلوم ہوا ان افعال کی وجہ سے لعنت جائز ہے۔

جن دیوبندیوں' وہابیوں' خارجیوں کو یزید پسند ہے وہ اپنے بیٹے کا نام یزید رکھیں اور صبح و شام دعا کریں یا اللہ ہمارا ٹھکانہ وہی ہو جو یزید کا ہے۔

دوسرا حوالہ دیوبندی کتاب تذکرۃ الخلیل میں ہے کہ خلیل احمد انبیٹھوی نے کہا اگر میں اپنے وعدہ سے ذرا بھی انحراف کروں تو مجھ پر اس جھوٹ اور عہد شکنی کی پاداش میں اللہ تعالیٰ قوی و عزیز کی وہ لعنت ہو جو ابلیس و یزید اور تمام اشقیا پر ہو چکی یا قیامت تک ہونے والی ہے۔ اصل کتاب موجود ہے صفحہ ۱۳۲

ظالموں پہلے اپنے گھر کی خبر لو ان پر فتویٰ لگاؤ ورنہ مجھ پر مقدمہ کرو فقیر دنیا کی ہر عدالت میں یزید کو لعنتی ثابت کرنے کو تیار ہے۔ علامہ اقبال نے کمال کر دیا فرمایا۔

موسیٰ و فرعون و شبیر و یزید

ایں قوت از حیات آید پدید

بزرگان دین کے فیصلے یزید لعنتی کے بارے میں

حضرت داتا گنج بخش نے فرمایا یزید پر لعنت کرنا جائز ہے (تمہید ابوشکور)

علامہ تفتازانی نے فرمایا۔ یزید پر لعنت کرتے ہیں (شرح العقائد)

علامہ عبدالعزیز صاحب نبراس نے فرمایا بعض علماء یزید پر لعنت کرتے ہیں (شرح العقائد)

محدث ابن جوزی یزید کو ملعون کہتے ہیں (ایضاً")

شیخ عبدالحق محدث دہلوی! یزید مبغوض ترین انسان اور بدبخت ہے (تکمیل الایمان)

حضرت مجدد الف ثانی! اس بدبخت نے ایسے کام کئے جو کسی کافر نے بھی نہ کیے۔ (مکتوب مکتوبات شریف)

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی! یزید قطعاً "یقیناً" فاسق وفاجر جری علی الکبائر تھا۔ صرف اس کی تکفیر ولعن میں اختلاف ہے (عرفان شریعت) ایک اور جگہ فرماتے ہیں اسماعیل دہلوی کا حکم یزید کی طرح ہے اگر کوئی کافر کہے گا تو منع نہیں کریں گے۔

قاضی ثناء اللہ پانی پتی! یزید لعنت کا مستحق ہے یزید پر لعنت کی جائے۔

شیخ کمال الدین نے فرمایا یزید (لعنتی) نے ایسے کام کئے جن کو کوئی شریف آدمی سن نہیں سکتا (المسامرہ)

پیر مہر علی شاہ سے متعلق فتویٰ! یزید شقی اور اس کے حواریوں پر لعنت کرنا جائز ہے۔ (مہر چشتیہ)

پیر سید جماعت علی شاہ نے فرمایا یہ بے وقوف جاہل تعزیہ بناتے ہیں غلط ہے اگر یہ عقلمند یزید لعنتی کا جنازہ بناتے تو چار جوتے بھی مار دیتے۔

حضرت بو علی شاہ قلندر کا فیصلہ

بہر دنیا آں یزید ناخلف
دین خود کردہ برائے آل تلف

علامہ مفسر صدر الافاضل نعیم الدین مراد آبادی نے فرمایا یزید بدباطن سیاہ دل ننگ خاندان' بدنما بد خلق سوتا تازہ تند خو فاسق وفاجر بدنصیب زانی' بدکار' شرابی ظالم اور گستاخ سود کو اعلانیہ رواج دیا (سوانح کربلا)

علامہ اقبال نے فرمایا۔ یزید کی تعریف کرنے والوں نے بلاوجہ

ذرا سی بات تھی اندیشہ عجم نے اسے
بڑھا دیا ہے فقط زیب داستاں کے لئے

علامہ حسن رضا نے یزیدیوں پر لعنت کی۔

اہل بیت پاک سے گستاخیاں بیباکیاں
لعنۃ اللہ علیکم دشمنان اہل بیت

بیٹے کا فیصلہ یزید لعنتی کے بارے میں

بیٹے سے زیادہ باپ کو کوئی نہیں جان سکتا۔ سگے بیٹے کا بیان دیکھو اور عبرت حاصل کرو حوالہ کتاب صواعق المحرقہ ۱۳۴ کہ پھر میرے باپ کو حاکم بنایا گیا۔ حالانکہ وہ اس کا اہل نہیں تھا۔ اس کی عمر کم ہو گئی۔ اور وہ اپنے گناہوں کے سبب قبر میں مبتلائے عذاب ہو چکا۔ اور میرے باپ نے عترت رسول کو قتل کیا اور اس نے شراب کو حلال کیا اور خانہ کعبہ کی بے حرمتی کی۔

کیوں بھئی خارجیوں اگر یزید نے توبہ کی ہوتی تو اس کے بیٹے کو معلوم ہوتا اور وہ اس کا ذکر کرتا مگر یزید پلید لعنتی نے توبہ کی ہی نہیں اور نہ کوئی ثابت کر سکتا ہے۔

جس کا بیٹا اپنے لعنتی باپ کو خلیفہ بننے کا اہل نہیں سمجھتا۔ مگر پاکستان میں اصلی یزید کا خارجی بیٹا اس کو خلیفہ برحق مانتا ہے واقعی بیٹا ہو تو ایسا۔

حالانکہ واقعہ کربلا سے امام حسین کا غلام بنا مگر جو یزیدی تھے کہ دین تو پہلے ہی چھوڑ چکے تھے دنیا بھی ہاتھ نہ آئی۔

آج کا خارجی اسی طرح لالچی حکمرانوں کے تلوے چاٹ رہا ہے۔

علامہ اقبال نے شعر میں امام حسین رضی اللہ عنہ کے مشن کو قیامت تک جاری رہنے اور کسی نہ کسی شکل میں یزیدی دین کے دشمن نظر آتے رہیں گے۔ فرمایا

حقیقت ابدی ہے مقام شبیری
بدلتے رہتے ہیں انداز کوفی و شامی

کچھ سمجھے مسلمانو! آج یزیدی' دیوبندی' وہابی' خارجی کی شکل میں موجود ہیں۔

کفر کا فتویٰ یزید لعنتی کے بارے میں

حضور علیہ السلام نے فرمایا کسی مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور قتل کرنا کفر ہے۔ (بخاری شریف)

یزید پر اس لئے کہ اس نے امام حسین رضی اللہ عنہ کے قتل کا حکم دے کر کفر کیا (شرح عقائد نسفی)

دوسری حدیث بنی امیہ کا یزید نامی پہلا شخص ہوگا جو میری سنت کو تبدیل کرے گا (البدایہ والنہایہ تاریخ الخلفاء)

تیسری حدیث۔ جس نے میری سنت سے روگردانی کی اور منہ پھیرا وہ میرا امتی نہیں حضرت امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ اور ان کے موافقین (یزید) کو کافر کہتے ہیں۔ (بحوالہ عرفان شریعت)

قاضی ثناء اللہ پانی پتی فرماتے ہیں کہ یزید کا کفر معتبر روایات سے ثابت ہو چکا ہے۔ (تفسیر روح المعانی) میں یزید کے کفریہ عقائد بیان کئے۔

کلمات طیبات

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی بیٹی حضرت سکینہ رضی اللہ عنہا جنہوں نے تمام واقعات آنکھوں سے دیکھے تھے وہ فرماتی ہیں کہ میں نے کافروں میں سے یزید سے برا کافر کوئی نہیں دیکھا۔

علامہ علی قاری حنفی فرماتے ہیں کہ یزید سے جو کچھ اس سے وارد ہوا وہ اس کے کفر پر دلیل ہے (شرح فقہ اکبر)۔ خارجیوں یزید کو کس کس کفر اور لعنت سے بچاؤ گے سوائے اپنا بیڑا غرق کرنے کے کچھ نہیں ملے گا۔

اہل بیت کے ہر غلام ہر سال اس کتاب کو شائع کریں گے۔ انشاء اللہ
ابن جوزی نے یزید کے کفریات اور لعنت پر کتاب لکھی۔

عقائد اہلسنت کی کتاب سے یزید پر لعنت جائز ہے

علامہ تفتازانی رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں امام حسین رضی اللہ عنہ کے قتل کرنے

والے پر اور حکم دینے والے پر سب علماء کا اتفاق ہے کہ لعنت کریں۔ یزید کا قتل حسین سے راضی ہونا اور خوشی منانا ہے۔ ہم اس کو بے ایمان کہنے سے اور لعنت کرنے سے گریز نہیں کرتے (شرح العقائد)

علامہ عبدالعزیز نے فرمایا جو علماء یزید کو ملعون کہتے ہیں ان میں ایک محدث ابن جوزی بھی ہیں۔ (نبراس شرح شرح العقائد)

حدیث۔ جس نے مدینہ طیبہ کے لوگوں کو خوفزدہ کیا قیامت کے دن اللہ اس کو خوف زدہ کرے گا اور اس پر اللہ کے تمام فرشتوں کی تمام انسانوں کی لعنت ہے۔ (مسلم شریف)

کیوں بھئی مدینہ منورہ کے لوگوں پر جو ظلم ہوا اس کو سامنے رکھ کر سوچو۔ یزید پر لعنت کرنا علی الاطلاق جائز ہے۔

جو بھی امام کے قتل پر راضی ہو ان سب پر لعنت کرنا جائز ہے۔ اور سب کا اس پر اتفاق ہے (شرح عقائد نسفی)

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا۔ ملعون ہے وہ جو ان ملعون حرکات کو فسق وفجور نہ جانے (عرفان شریعت)

یزید کی بلاوجہ تعریف کرنے والے خارجی یزید کی لعنت میں سے اپنا حصہ بھی مقرر کرلیں کہ قیامت تک یزید پر لعنت ہوتی رہے گی۔

اعتراضات کے جوابات یزید لعنتی کے بارے میں

دیوبندی وہابی کا سب سے بڑا دھوکہ یزید لعنتی کو جنتی ثابت کرنے میں بخاری شریف میں ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پہلا لشکر میری امت کا جو غزوہ بحر لڑے گا ان پر جنت واجب ہے۔ ام حرام فرماتی ہیں کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا میں ان میں سے ہوں۔ آپ نے فرمایا ہاں پھر فرمایا میری امت کا پہلا لشکر جو جنگ قسطنطنیہ لڑے گا وہ بخشے ہوئے ہیں۔

جواب(۱) یہ علم غیب کی دلیل ہے اور دیوبندی وہابی کا علم غیب ماننے والوں پر شرک کا فتویٰ ہے ان کو مشرک ہونا اپنے فتوے سے منظور ہے مگر کسی طرح یزید کو جنتی ثابت کرنا ہے۔

جواب(۲) امام بخاری نے خود یہ حدیث نقل کی مگر اس میں یزید لعنتی کا ذکر تک نہ کیا۔
جواب(۳) پہلا لشکر جس کے قائد امیر معاویہ رضی اللہ عنہ تھے۔ البدایہ والنہایہ۔
جواب(۴) جس لشکر کا قائد یزید تھا وہ دوسرا لشکر تھا (ایضاً")
جواب(۵) یزید لعنتی اس لشکر میں مکروہ طریقے سے شامل ہوا (ابن اثیر)
جواب(۶) یزید اول لشکر میں نہیں دوسرے لشکر میں شریک ہوا تھا۔ (ابن خلدون)
جواب(۷) حدیث کی بشارت پہلے لشکر کے لئے ہے شرط کے ساتھ (قسطلانی)
جواب(۸) قسطنطنیہ پر حملہ کرنے والی پانچ جماعتیں ہیں بلکہ سات ہیں۔
ایک حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی جماعت دوسری یزیدی جماعت 'تیسری مسلم بن عبدالملک' چوتھی ہارون رشید مہدی' پانچویں سلطان محمد' چھٹی تعقبہ ابن الفتن' ساتویں ابن المعمر (حاشیہ بخاری)
جواب(۹) لیکن ان سات جماعتوں میں فاتح قسطنطنیہ سلطان محمد کی جماعت ہے باقی نہیں (ایضاً")

جواب (۱۰) پہلا لشکر امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا تھا جو ۳۲ ہجری میں حملہ آور ہوا۔ اس وقت یزید کی عمر تقریباً ۱۲۔۱۵ سال ہوگی وہ کیا جنگ کرے گا۔
جواب (۱۱) ان احادیث کے راویوں پر بھی کلام ہے جس کی وجہ سے یزید جنتی ثابت نہیں ہو سکتا۔

جواب (۱۲) راوی یہ ہیں اسحاق بن یزید 'یحییٰ بن حمزہ' ثور بن زید' خالد بن معدان' عمیر بن اسود عنسی ان میں دو دمشق کے رہنے والے ہیں اور تین حمص کے رہنے والے ہیں' ان میں تین راوی تقدیر کے منکر قدریہ فرقہ سے تھے۔ (دیکھو تقریب التہذیب 'میزان اعتدال)

کیا کوئی دیوبندی ایسے راوی کی روایت پر مسئلہ ثابت کر سکتا ہے؟ اگر کر سکتا ہے تو تحریر کر دے۔
جواب (۱۳) یزید لعنتی کو لشکر میں شامل کرنے کا قول مہلب کا ہے جس کی کوئی حیثیت نہیں دیگر محدثین کے مقابلے میں جبکہ مہلب نے یہ بات بنو امیہ کی حمایت کی وجہ سے کی ہے (قسطلانی شرح بخاری)
جواب (۱۴) جبکہ مہلب کا تعاقب یا رد محدثین نے کیا ہے (دیکھو فتح الباری شرح بخاری)
جواب (۱۵) مہلب کا یزید لعنتی کی حمایت کرنا غلط اس لئے بھی ہے کہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ایک لشکر سفیان بن عوف کی قیادت میں تیار کیا اور یزید کو حکم دیا تو یزید نے حیلے بہانے کر کے چھٹی کر لی وہ نہیں گیا (تاریخ کامل ابن اثیر)
ارے ایسے ہوتے ہیں جنتی مجاہد جو بہانے کرے۔ پھر اس اسلامی لشکر کو بہت تکلیف اٹھانی پڑی جب یزید کو معلوم ہوا تو وہ خوش ہوا اور شعر پڑھنے لگا۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو جب معلوم ہوا یزید کا خیال تو قسم کھائی کہ اس لشکر میں ضرور روانہ کروں گا یزید کو تاکہ اس کو بھی تکلیف کا احساس ہو۔ ایسے یزید لعنتی کی حمایت کرنے والے سوچیں کہ زبردستی کا مجاہد جنتی کیسے ہو سکتا ہے (ایضاً")
جواب (۱۶) خارجی کہتے ہیں یزید بڑا بہادر تھا۔ ایسے بہادر ہوتے ہیں جو جہاد سے جان چھڑائیں۔
جواب (۱۷) آج کے یزیدی اگر محدثین کی بات مان لیں تو یزید کو مرتد ماننا پڑے گا۔
جواب (۱۸) مگر افسوس اپنے مطلب کی عبارت بیان کرتے ہیں اور باقی چھوڑ دیتے ہیں ۔ اس دھوکے بازی کا صلہ دنیا اور آخرت میں ضرور ملے گا۔ انشاء اللہ۔
جواب (۱۹) اصول فقہ کا یہ مسئلہ ہے کہ ہر عموم سے بعض افراد مخصوص ضرور ہوتے ہیں یعنی اگر یزید کو اس عموم میں داخل کرلو تو دیگر خاص دلیل سے خارج ہو جائے گا (فتح الباری)

جواب (۲۰) اہل علم اور علم النحو کا قاعدہ ہے اذافات الشرط فات المشروط جب شرط نہ ہو تو مشروط بھی نہیں ہوتا۔ جب وہ مجاہد نہیں غازی نہیں، نیک نہیں، اہل نہیں تو مغفرت کیسی۔

(جواب ۲۱) تاریخ کی کتابوں سے ظاہر ہے کہ قسطنطنیہ پر یزید سے پہلے کئی حملے ہو چکے تھے۔

جواب (۲۲) اس حدیث میں بشارت سمندری راستے سے حملہ کرنے والوں کے لئے ہے اور یزید جس لشکر میں شریک تھا وہ خشکی کے راستے گیا تھا اس لئے یزید لعنتی اس بشارت کا مستحق نہیں ہے۔

جواب (۲۳) حدیث میں لا الہ الا اللہ کہنے والا جنتی ہے۔ رمضان میں اعتکاف کرنے والا مغفور ہے۔ لیلۃ القدر میں عبادت کرنے والا مغفرت یافتہ ہے۔ حج کرنے والا بخشا ہوا ہے۔ لیکن کب ایمان پر خاتمہ ہو توبہ کرنے والا ہو بدعقیدہ نہ ہو بتاؤ خارجیوں یزیدیوں مغفرت والی حدیث پر عمل کرکے شراب کو حلال سمجھ لے، محرمات سے زنا کرے، بندر کا سوگ منائے، مکہ و مدینہ پر حملہ کرے، اہل بیت کا قاتل ہو، بغیر توبہ کے ایڑیاں رگڑ رگڑ کے مرجائے کیا وہ مغفرت کا اہل ہے؟

اگر نہیں تو شرم کرو توبہ کرو یزید لعنتی کی حمایت سے توبہ کا دروازہ کھلا ہے۔

دوسرا اعتراض امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ نے خاموشی اختیار کی یزید کے بارے میں۔

جواب۔ بالکل درست ہے مگر دوسروں کو حقیقت بیان کرنے سے منع نہیں کیا۔

تیسرا اعتراض۔ یزید صحابی تھا۔

جواب۔ یہ بالکل جھوٹ ہے یزید لعنتی حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خلافت میں پیدا ہوا تھا اگر کوئی خارجی اس کو صحابی ثابت کردے منہ مانگا انعام حاصل کرے۔

چوتھا اعتراض۔ یزید صحابی کا بیٹا اور اہل بیت کا رشتے دار تھا۔

جواب۔ یزید لعنتی کو اس رشتہ کا کوئی فائدہ نہیں مل سکتا جب حضرت نوح علیہ السلام کا

بیٹا نبی کا بیٹا تھا مگر بدعقیدہ بے ایمان تھا تو باقی بدعقیدہ کس شمار میں ہیں۔

پانچواں اعتراض۔ آخر یزید کلمہ گو تھا۔

جواب۔ کلمہ گو تھا مگر رہا نہیں اس طرح مدینہ کے منافق بھی کلمہ گو تھے بتاؤ ان کو کیا فائدہ ملے گا۔

چھٹا اعتراض۔ شاید اس نے توبہ کرلی ہو۔

جواب۔ پہلے تو تم اس کو جنتی کہتے تھے پھر توبہ کس بات کی چلو اگر تم نے اس کو قاتل لعنتی گستاخ مان لیا ہے تو توبہ کا ثبوت پیش کرو۔ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ توبہ کا ثبوت دیکھ کر ہم اس کو لعنتی نہیں کہیں گے۔

لہٰذا کوئی بھی مسلمان غیرت مند عقل مند انسان اس یزید سے محبت نہیں کرسکتا۔

آج اس سے محبت کرنے والا بے ایمان، منافق، خارجی بے شرم ہو سکتا ہے اب جس کا دل چاہے یزیدی جماعت دیوبندی، وہابی خارجی میں رہے اور جس کا دل چاہے اہل سنت و جماعت امام حسین رضی اللہ عنہ اور اہل بیت کی جماعت سے اپنا تعلق قائم کرے اگر اہل بیت کے غلام ہو تو یزید پر لعنت کرو۔

آج جو لوگ یزید پلید پیدائشی لعنتی کی محبت میں گرفتار ہیں اور امام پاک امام حسین رضی اللہ عنہ پیدائشی جنتی کے بارے میں بکواس کرتے ہیں وہ زبان سے اہل بیت کو تکلیف دے رہے ہیں ایک وہ یزیدی لعنتی تھے جنہوں نے جسمانی تکلیف دے کر اپنی عاقبت خراب کرلی اور ایک یہ ہیں جو زبانی تکلیف دے رہے ہیں۔ حالانکہ مشہور بات ہے کہ زبان کی تکلیف سے زیادہ کوئی تکلیف نہیں۔ تلوار اور نیزہ مارنے سے بھی زیادہ آج کے یزیدی لعنتی خوب سوچ لیں ابھی توبہ کا دروازہ کھلا ہے ایسے یزید لعنتی جہنمی کی حمایت کرکے اپنی عاقبت خراب کرنا کسی جاہل بے ایمان کا کام ہو سکتا ہے دنیا میں مسلمان ہی کی اولاد کا نام امام حسین کے نام پر کروڑوں ہیں کوئی احمد حسین، غلام حسین، محمد حسین، وغیرہ مگر یزید کا نام اپنے بیٹے کے لئے کوئی بھی رکھنے کے لئے تیار نہیں۔

حتی کہ یہ آج کے یزیدی بھی۔ کیوں شاید یہ جانتے ہیں کہ یزید پر قیامت تک لعنت

ہوتی رہے گی اس کی وجہ سے ان کے بیٹے پر بھی لعنت ہوگی۔

ہم آخر میں تمام یزید لعنتی کی حمایت کرنے والوں کو تحقیق کی دعوت دیتے ہیں کہ وہ اچھی طرح جان لیں اور سمجھ لیں کہ یزید لعنتی کو اگر کسی نے کافر نہیں کہا تو وہ احتیاط کی وجہ سے ہے ورنہ اس لعنتی کی تعریف واقعہ کربلا کے بعد کسی نے نہیں کی۔ سب نے نفرت اور غصے کا اظہار کیا ہے۔ پھر بھی آج کا کوئی یزیدی اس یزید کو جنتی ثابت کرنا چاہے تو مرد میدان بنے اس کو تحریری دعوت ہے وہ اپنی تحقیق پیش کرے اگر وہ ثابت نہ کرسکا تو اعلان تحریری طور پر کرکے یزید پر لعنت کرے گا اور اہل بیت کا غلام بن کر زندگی گزارے گا۔ یہ تحریر کردو اور اگر ہم یزید کو لعنتی ثابت نہ کرسکے تو ہم یزید پر لعنت کرنا بند کردیں گے اعلانیہ طور پر توبہ کریں گے جس کا دل چاہے تحریری طور پر گفتگو کرے اس پتہ:

مدینہ مسجد عبداللہ ہارون روڈ
صدر کراچی پوسٹ بکس نمبر ۲۳۳۰۰

جہاں سے ہماری مطبوعات مل سکتی ہیں:۔

1) مکتبہ غوثیہ سبزی منڈی نزد فیضان مدینہ کراچی فون :۔ 4943368
2) مکتبہ قاسمیہ رضویہ برانٹ کارنر ، چاندنی چوک ، کراچی
3) مکتبہ المصطفے برانٹ کارنر ، چاندنی چوک ، کراچی
4) ضیاء الدین پبلیکیشنز ، کھارادر فون :۔ 203464
5) مکتبہ رضویہ ، آرام باغ ، کراچی فون :۔ 2627897
6) مکتبہ المدینہ سبزی منڈی ، کراچی فون :۔ 4921389
7) مکتبہ فیض رضا (گودھرا) G-11 نیو کراچی
8) قادری کتب خانہ ، سیالکوٹ فون :۔ 591008
9) مکتبہ قادریہ ، لاہور۔ فون :۔7226193
10) مکتبہ ضیائیہ ، بوہڑ بازار ، راولپنڈی فون :۔552781
11) مکتبہ البصرہ ، چھوٹی گھٹی ، حیدر آباد
12) مکتبہ اسلاک پبلشرز ، نگزار حبیب مسجد ، کراچی
13) مکتبہ زاویہ داتا دربار مارکیٹ ، لاہور۔فون :۔ 7324948
14) شبیر برادرز اردو بازار لاہور فون :۔ 7246006
15) حجاز پبلیکیشنز مرکز الاولیس لاہور فون :۔ 7324948
16) مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ حیدر آباد فون :۔ 28917
17) مکتبہ فیض عطار دارالعلوم دیار حبیب اسٹیل مل، گلشن حدید فیز-1

تعارف مکتبہ غوثیہ (ہول سیل)

مکتبہ غوثیہ کراچی اہل سنت وجماعت کا خالصتاً دینی ادارہ ہے جس کا مقصد علمائے اہلِ سنت کا لٹریچر عوام اہلِ سنت تک پہنچانا ہے اور عوام الناس کو علمائے اہلِ سنت کی کتب سے متعارف کروانا ہے۔ الحمدللہ مکتبہ غوثیہ ہول سیل 5-12-99 سے علمائے اہلِ سنت کا لٹریچر شائع کر رہا ہے۔ مکتبہ غوثیہ علمائے اہلِ سنت و مشائخ کی سرپرستی میں چل رہا ہے۔ مکتبہ غوثیہ ہول سیل سے آپ علمائے اہلِ سنت کی کتب، درس نظامی کی کتب بارعایت خرید فرماسکتے ہیں۔ لہٰذا علمائے کرام و مشائخ عظام عوام اہلِ سنت اور خصوصاً مدارس اہلِ سنت سے گزارش ہے کہ مکتبہ کے ساتھ تعاون فرمائیں اور کچھ وقت نکال کر مکتبہ کا مشاہدہ فرمائیں اور اپنی قیمتی آراء سے ہمیں نوازتے رہیں۔

خادم : دارالعلوم غوثیہ و مکتبہ غوثیہ ہول سیل

محمد قاسم عطاری قادری ہزاروی۔

ہماری مطبوعات

کتاب	مصنف
چند گنہگار خواتین	محمد قاسم عطاری قادری ہزاروی
عشق مجازی کا عبرتناک انجام	محمد قاسم عطاری قادری ہزاروی
سیرت حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا	محمد قاسم عطاری قادری ہزاروی
بارہ مناظرے	مولانا جہانگیر نقشبندی
آٹھ مناظرے	مولانا جہانگیر نقشبندی
چار مناظرے	مولانا جہانگیر نقشبندی
پندرہ مناظرے	مولانا جہانگیر نقشبندی
دس مناظرے	مولانا جہانگیر نقشبندی
ایک مناظرہ	مولانا جہانگیر نقشبندی
پانچ مناظرے	مولانا جہانگیر نقشبندی
میں نے توبہ کیوں کی	مولانا جہانگیر نقشبندی
تبلیغی جماعت کے جھوٹ	مولانا جہانگیر نقشبندی
دیوبندی کی نماز ان کے عقیدے کے خلاف	مولانا جہانگیر نقشبندی
اہلسنت کے ڈنڈے دیوبندی کا کونڈا	مولانا جہانگیر نقشبندی
اہلسنت کا علو دیوبندیوں کا جلوہ	مولانا جہانگیر نقشبندی
مناظرہ حاضر و ناظر	مولانا جہانگیر نقشبندی
مناظرہ نور و بشر روئیداد	مولانا جہانگیر نقشبندی
سنی اور مرزائی کا مناظرہ	مولانا جہانگیر نقشبندی

مکتبہ غوثیہ ہول سیل

منزل عطاری، یونیورسٹی روڈ، نزد پولیس چوکی، محلہ فرقان آباد

فون 429946 - 4921751